السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام طور پر تھانہ جات کی دیوار پر یہ حدیث لکھی ہوتی ہے کہ ''رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں آگ میں ہوں گے''۔ وضاحت فرمائیں کہ مندرجہ بالا حدیث کس مستند کتاب میں موجود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کے الفاظ تلاش بسیار کے باوجود مجھے دستیاب نہیں ہوسکے، البتہ حافظ ہیثمی نے مسند البزار کے حوالہ سے بروایت عبدالرحمن بن عوف اس حدیث کا ذکر کیا ہے، نیز عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حدیث طبرانی کے حوالہ سے بیان کی ہے لیکن ان دونوں احادیث میں ''کلاھما'' کے الفاظ نہیں ہیں۔ [مجمع الزوائد، ص: ۱۹۹، ج۴]

[علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو سند کے لحاظ سے ضعیف قرار دیا ہے۔ [ضعیف الجامع الصغیر، ص: ۱۹۲، ج۳]

قرآنی آیات اور دیگر مؤیدات سے معلوم ہوتا ہے کہ معنی کے لحاظ سے یہ حدیث صحیح اور قابل حجت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:433